روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
بدھ 12 جنوری 2005ء 1425 ہجری 12 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 10

حسن کا نمونہ

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ تو نے مجھے خوبصورت شکل وشباہت عطا کی ہے اب میرے اخلاق بھی حسین اور دلکش بنادے۔

(مسند احمد۔ مسند المکثرین من الصحابہ حدیث نمبر :3632)

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین

الحمراء محل اور اس سے ملحقہ باغ جنت العریف کا وزٹ اور پیدرو آباد واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

جنوری 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت بشارت میں پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق غرناطہ شہر کے لئے روانگی تھی۔ صبح ساڑھے نو بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اس کے بعد غرناطہ شہر کے لئے روانگی ہوئی۔ غرناطہ میں ''الحمراء'' محل دیکھنے کا پروگرام تھا۔ پیدرو آباد سے غرناطہ کا فاصلہ 180 کلومیٹر ہے۔ یہ شہر تاریخی مقامات کی وجہ سے مشہور ہے۔ مسلمانوں کی آخری حکومت یہیں سے ختم ہوئی تھی۔

دوران سفر گیارہ بجے کے قریب راستہ میں Hotel Lanava میں کچھ دیر کے لئے رکے اس کے بعد آگے روانگی ہوئی اور ساڑھے گیارہ بجے غرناطہ شہر میں داخل ہوئے۔ یہ شہر بھی مسلمانوں کا مرکز رہا ہے اور اس کے در ودیوار اور اس کے گلی کوچے مسلمانوں کے عظیم الشان دور حکومت کی یادیں آج بھی اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔

حضور انور کے ''الحمراء محل'' کے وزٹ کے لئے متعلقہ محکمہ سے مل کر جماعت نے خصوصی انتظام کیا تھا۔ حضور انور اور وفد کی گاڑیوں کو خصوصی طور پر محل کے قریب جانے کی اجازت دی گئی جبکہ عام گاڑیاں باہر دور پارکنگ تک آتی ہیں اس سے آگے آنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ جب حضور انور کی گاڑی محل کے قریب پہنچی تو محل کے ایک منتظم نے حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا اور حضور انور کو محل کے اندر لے گئے۔ جو خصوصی مہمان محل کے وزٹ کے لئے آتے ہیں ان کی خدمت میں محل کی وزیٹر بک پیش کی جاتی ہے۔ حضور انور کی خدمت میں بھی انتظامیہ کی طرف سے یہ وزیٹر بک پیش کی گئی جس پر حضور انور نے اپنے دستخط کئے اور اپنا نام اور ہیڈ آف دی احمدیہ کمیونٹی لکھا۔

Mirza Masroor Ahmad
Head of the Ahmadiyya (-)
Community

اس کے بعد ایک منتظم نے آفیشل طور پر حضور انور کو ساتھ لے جاکر سارے محل کا وزٹ کرایا اور ساتھ ساتھ مختلف مقامات اور محل کی تزئین و آرائش کی تاریخ بھی بیان کی۔ یہ الحمراء محل وسیع وعریض ہے اور کئی چھوٹے بڑے کمروں، ہال اور آرائشی محرابوں پر مشتمل ہے۔ نقش ونگاری اتنی زیادہ اور اتنی باریکی سے کی گئی ہے کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ محل کی چھتوں کی جو ڈیزائننگ اور نقش ونگاری ہے وہ قابل دید ہے اور لاثانی ہے۔

سارے محل میں جگہ جگہ القدرۃ للہ، الحکم للہ، العزۃ للہ، لاغالب الا اللہ اور کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے۔ اگر کہا جائے کہ یہ ہزاروں مرتبہ لکھا ہوا ہے تو غلط نہ ہوگا۔ اسی طرح نصر من اللہ وفتح قریب بھی لکھا ہوا ہے۔ یہ سب کچھ ماربل کی ٹائلز میں نقش کیا گیا ہے اور سارے محل اور کمروں کی دیواریں اس سے بھری ہوئی ہیں۔

جب حضور انور نے الحمراء محل کا وزٹ فرمایا تو اس وقت ہزاروں ٹورسٹ بھی اس محل کو دیکھ رہے تھے۔ حضور انور کا مبارک وجود ان کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا۔ یہ لوگ حضور انور کی تصاویر کھینچ رہے تھے اور اپنے مووی کیمروں سے بھی حضور انور کی تصاویر بنا رہے تھے۔ یہ سلسلہ محل کے وزٹ کے دوران شروع سے لے کر آخر تک جاری رہا۔ بعضوں کو موقع نہیں ملتا تھا تو وہ مسلسل پیچھے پیچھے آتے۔ آخر کہیں نہ کہیں حضور انور کی تصویر لینے میں کامیاب ہو جاتے۔ یہ لوگ حضور انور کے بارہ میں دریافت کرتے۔ مقامی خدام ان کو بتاتے اور بیت بشارت کے وزٹنگ کارڈ بھی دیتے۔

''الحمراء محل'' کی مختصر تاریخ یہ ہے کہ سپین کی فتح کے بعد مختلف حکمرانوں نے اپنے اپنے دور میں بہت ساری عظیم عمارتیں بنائیں۔ آخری دور حکومت میں مسلمانوں نے غرناطہ میں ایک عظیم محل بنایا۔ اس محل کی تعمیر کے لئے سبیکا کی پہاڑیوں پر ایک بہترین جگہ کا انتخاب کیا گیا۔ جہاں سے دارالحکومت اور اردگرد علاقوں پر بھی نظر رکھی جاسکتی تھی۔

تیرھویں صدی کے شروع میں گیارھویں صدی اور اس کے بعد کی بننے والی چھوٹی چھوٹی عمارتیں آہستہ آہستہ دیواروں والے بڑے محلوں اور عدالتوں میں تبدیل ہوگئیں۔ الحمراء بھی ایک دم سے اور باقاعدہ منصوبے کے تحت بننے والی عمارتوں میں سے نہیں ہے بلکہ یہ پرانی عمارتوں کی وسعت اور آہستہ آہستہ کی گئی تبدیلیوں کا نتیجہ ہے۔ الحمراء کو لکڑی اور پتھر سے مزین کیا گیا ہے۔ اس کی چھت، دیواروں اور فرش پر مختلف پیٹرن بنائے گئے۔ الحمراء جب ایک محل کی شکل اختیار کر گیا تو یہ بادشاہوں، وزیروں، شاہی ملازموں، قاضیوں اور اہم سپاہیوں کی رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہوتا رہا۔ محل کے مختلف صحنوں میں فوارے چل رہے ہیں اور یہ اسی وقت سے چل رہے ہیں یعنی صدیوں پہلے جب محل تعمیر ہوا۔ محل بلندی پر ہے۔

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب کا اعزاز

امریکن بائیوگرافیکل انسٹیٹیوٹ ہر سال دنیا کے مختلف ممالک میں تحقیق کے بعد زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں اور ممتاز خدمات بجالانے والی شخصیات کی نامزدگی کرتی ہے اور ان کو میڈل اور ایوارڈ دیئے جاتے ہیں سال 2004ء کے اعزازات کے لئے انہوں نے جن شخصیات کو منتخب کیا ہے اور ایوارڈ دیا ہے ان میں محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ یو۔کے بھی شامل ہیں۔ ہیومن ڈویلپمنٹ کے شعبہ میں آپ کی خدمات نیز انسانی حقوق کے تحفظ اور غربت کے خاتمے کے لئے آپ کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔

باقی صفحہ 12 پر

ماہرین آج تک کھوج نہیں لگا سکے کہ یہ پانی اتنی بلندی پر کہاں سے آتا ہے۔ یہ معمہ حل نہیں ہوسکا۔ مسلمان ماہرین نے بعض ایسے کارنامے سرانجام دے ڈالے ہیں کہ آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی انسانی عقل وہاں پہنچنے سے قاصر ہے۔ ابھی تک اندازے ہیں کہ فلاں جگہ سے بلند پہاڑوں سے پانی آتا ہے۔ لیکن کیسے آتا ہے اس بارہ میں بے بس ہیں۔

اس محل کے کمروں، چھتوں، بالکونیوں، ہالز اور گیلری وغیرہ کی ڈیزائننگ کے بارہ میں اس محل کا تعارف کروانے والے ماہر نے بتایا کہ یہ ساری ڈیزائننگ اس وقت جیومیٹری کے حساب سے کی گئی تھی۔ کہ کمرے نہ زیادہ ٹھنڈے ہوں اور نہ زیادہ گرم، آواز بآسانی دوسری جگہ پہنچ جائے۔ اس طرح دوسرے مختلف امور میں جیومیٹری کے بعض اصول کو مدنظر رکھا گیا ہے اور آج کے دور کی سائنس نے اس کو درست ثابت کیا ہے کہ صدیوں قبل جو طریق اس تعمیر میں اپنایا گیا تھا وہ سو فیصد درست تھا۔ ایک ایسے کمرے میں بھی لے جایا گیا کہ جس کے ایک کونے میں اب دیوار کے قریب منہ کر کے کوئی بات کریں تو اس کے مخالف سمت دوسرے کونے میں جو کہ فاصلے پر ہے۔ دوسرا آدمی من وعن وہی بات صاف سن سکتا ہے۔ اب یہ آواز کس طرح دوسرے کونے میں پہنچتی ہے اور دیوار کے اندر سے سنائی دیتی ہے۔ اس کا جواب کسی کے پاس نہیں ہے۔ یہ انہی مسلمان ماہرین کا کمال تھا جو صدیوں پہلے یہ کارنامہ سرانجام دے گئے۔

اس محل کے وزٹ کے بعد حضور انور جنت العریف دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ ایک باغ ہے جو محل کے بیرونی علاقہ میں محل سے چند سو گز کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس باغ کے ساتھ محل کی طرح کے ہی تعمیراتی حصے ہیں جو نقش ونگار سے مزین ہیں۔ یہ باغ بہت خوبصورت ہے اور اس میں پانی کے فوارے لگے ہوئے ہیں۔ اس باغ کے ذریعہ سات آسمانوں اور زمین کا تصور پیش کیا گیا ہے، گویا سات درجات ہیں۔ اس باغ کو سات مختلف بلندیوں پر بنایا گیا ہے۔ ہر بلندی پر پودے، خوبصورت پھول اور پانی کے حوض اور فوارے ہیں۔

یہاں بھی ٹورسٹ کی ایک بہت بڑی تعداد موجود تھی۔ مختلف ٹورسٹ حضور انور کی تصاویر لے رہے تھے اور اپنے مووی کیمروں سے حضور انور کی چلتے پھرتے ہوئے فلم بھی بنا رہے تھے۔ یہاں بھی لوگ بار بار حضور انور کے بارہ میں دریافت کرتے۔ خدام ان کو بتاتے اور جماعت کا تعارف بھی کرواتے۔

الحمراء محل اور پھر جنت العریف کے وزٹ کے دوران محل کا آفیشل منتظم حضور انور کے ساتھ رہا۔ اور وزٹ مکمل ہونے کے بعد گاڑی تک چھوڑنے آیا۔ وزٹ سے واپسی پر بھی جب حضور انور گاڑی کی طرف آ رہے تھے۔ لوگ حضور انور کی تصاویر کھینچ رہے تھے۔ گاڑی میں بیٹھنے سے قبل ایک معمر میاں بیوی نے حضور انور کی خدمت میں حضور کے ساتھ تصویر کی درخواست کی۔ حضور نے بخوشی اجازت عطا فرمائی۔ اس پر وہ دونوں بے حد خوش تھے۔

دو بجکر دس منٹ پر الحمراء محل اور جنت العریف کا وزٹ مکمل کرنے کے بعد حضور انور Hotel Alhambra Palace میں تشریف لے گئے۔ جہاں جماعت نے ظہر وعصر کی نمازوں کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہ ہوٹل الحمراء محل سے پانچ منٹ کے فاصلہ پر ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب 1970ء میں سپین تشریف لائے تھے تو غرناطہ میں قیام کے دوران آپ نے اسی ہوٹل میں قیام فرمایا تھا۔

اس ہوٹل میں قیام کے دوران ایک رات ایسی آئی جبکہ حضور نے عرش تک پہنچنے والی تڑپ اور سوز کی حامل دعا کی اور حضور پوری رات یہ دعا کرتے رہے۔ صبح کے قریب حضور کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً خوشخبریاں دیں۔

مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب مرحوم بیان کرتے ہیں کہ میں جب صبح صبح حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور انور نے ہوٹل میں یہ الہام لکھ کر مجھے دیا اور فرمایا کہ رات اس پریشانی کی وجہ سے سو نہیں سکا کہ ہمارے پاس سامان نہیں۔ سپین میں دین حق کس طرح پھیلے گا۔ لیکن اب جو یہ الہام ہوا ہے اس سے میری تسلی ہوگئی کہ وقت آنے پر اللہ تعالیٰ خود ہی سامان مہیا فرما دے گا۔

چنانچہ اس الہام کے دس سال بعد بڑی لمبی چوڑی تلاش اور جدوجہد کے بعد بیت بشارت کا موجودہ پلاٹ پسند کیا گیا۔ اس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ اس جگہ کا انتخاب نہ کرم الٰہی ظفر نے کیا ہے نہ میں نے بلکہ اس جگہ کا انتخاب خدا تعالیٰ نے خود کیا ہے اور اپنا گھر بنانے کے لئے اس قطعہ زمین کو چنا ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہوگا اور اس سرزمین پر ایک دن احمدیت کا سورج طلوع ہونے کا دن چڑھے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ایک دورہ سپین کے دوران اسی الحمراء ہوٹل میں ایک مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوا تھا۔ حضور انور نے آنے والے مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے تھے۔ آج اسی ہوٹل میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تشریف لائے تھے۔ حضور انور نے دو بجکر چالیس منٹ پر ہوٹل کے ایک ہال میں جو نماز کے لئے تیار کیا گیا تھا نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اور اس کے بعد کھانا تناول فرمایا۔

چار بجکر بیس منٹ پر یہاں سے واپس پیدروآباد کے لئے روانگی ہوئی۔ چھ بجے حضور انور پیدروآباد پہنچے۔ اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

سوا سات بجے حضور انور نے بیت بشارت میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم کرنل منور احمد خاں صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر رانا مدثر احمد خاں صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ عائشہ صدف خاں صاحبہ بنت مکرم رانا ذکاء اللہ خاں صاحب آف ٹورانٹو کینیڈا کے ساتھ بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 24دسمبر 2004ء کو مکرم طاہر احمد خاں صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھا۔ مکرم ڈاکٹر مدثر احمد خاں چوہدری عبدالرحیم خاں صاحب مرحوم کاٹھگڑھی کے پوتے اور ڈاکٹر غلام اللہ صاحب مرحوم فارسٹ کالج پشاور کے نواسے ہیں۔ مکرمہ عائشہ صدف خاں صاحبہ چوہدری عبدالقیوم خان صاحب مرحوم آف سڑوعہ کی پوتی اور رانا محمد منصف خاں صاحب مرحوم آف سڑوعہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور خیر کثیر کا باعث بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجن مورخہ 15جنوری2005ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گلشن احمد نرسری کی ورائٹی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی سرزمین میں اب ہر طرح کے پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درخت پیدا ہو رہے ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں آپ کے لئے پھل دار سایہ دار، پھولدار پودے، خوشبودار بیلیں اور باڑیں دستیاب ہیں نیز ان ڈور، آؤٹ ڈور پودوں کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ پلاسٹک کے خوبصورت گملے مختلف سائز اور رنگ میں دستیاب ہیں۔ مٹی کے گملہ جات خوبصورت ڈیزائن اور سائز میں نیز دیواروں پر لٹکانے والے گملے ہینگرز اور باسٹک کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ سرسبز لان تیار کروانے، پودوں کو سپرے کروانے، گھاس کٹائی، بار کٹائی وغیرہ کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نرسری سے متعلقہ سامان کھاد، رنبہ، کسی وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ تازہ پھولوں سے گجرے، ہار، بوکے وغیرہ تیار کروانے کیلئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج /کار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کے لئے تشریف لائیں۔

(رابطہ فون 215306`213306 فیکس :215206)

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم طارق محمود بدر صاحب سیکرٹری وصایا ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے تایا اور خسر مکرم محمد حنیف قمر صاحب حال دارالیمن شرقی ربوہ ابن مکرم الحاج میاں پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچا مورخہ 4جنوری 2005ء کو 72سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر دعا بھی کروائی۔ آپ کو لمبا عرصہ تک حلقہ حسین آگاہی و بیت السلام ملتان میں سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ مکرم الحاج مولوی محمد شریف صاحب واقف زندگی اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر کے چھوٹے بھائی تھے۔ پسماندگان میں آپ نے چار بیٹے اور سات بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے بیٹوں کو بھی خدمت سلسلہ کی توفیق مل رہی ہیں ان کے اسماء یہ ہیں۔ مکرم ڈاکٹر شمس الاسلام صاحب واقف زندگی حال سیرالیون مکرم فخر الاسلام صاحب مربی سلسلہ نائیجیر مغربی افریقہ مکرم سیف الاسلام صاحب معتمد حلقہ دارالیمن شرقی ربوہ، مکرم نیر الاسلام صاحب مربی سلسلہ دودہ ضلع سرگودھا۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ مکرم رانا مبارک احمد صاحب، صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دل کی تکلیف کی وجہ سے ایک ہفتہ شیخ زاید ہسپتال کے C.C.U میں زیر علاج رہے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہتر ہیں۔ مکرم رانا صاحب جماعت کے مخلص کارکن ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین

محترمہ مہوش خورشید صاحبہ دختر مکرم مرزا خورشید احمد صاحب سمن آباد لاہور کا جناح ہسپتال میں اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تدبیر، دعا اور صحبت صادقین خاتمہ بالخیر کے تین اہم ذرائع ہیں

تدبیر ایک مخفی عبادت ہے۔ اس سے وہ راہ کھلتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے

دعا انسان کو پاک کرتی ہے، خدا پر زندہ ایمان بخشتی ہے، گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر اس کے ذریعہ استقامت آتی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود کا جلسہ سالانہ 29 دسمبر 1904ء کو بعد نماز ظہر بیت اقصیٰ قادیان میں خطاب

(قسط دوم)

باریک اور مخفی بدیوں سے بچنے کی تلقین

اب ایک اور مشکل ہے کہ انسان موٹی موٹی بدیوں کو تو آسانی سے چھوڑ بھی دیتا ہے، لیکن بعض بدیاں ایسی باریک اور مخفی ہوتی ہیں کہ اول تو انسان مشکل سے انہیں معلوم کرتا ہے اور پھر ان کا چھوڑنا اسے بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ محرقہ بھی گو سخت تپ ہے مگر اس کا علاج کھلا کھلا ہو سکتا ہے لیکن تپ دق جو اندر ہی کھا رہا ہے اس کا علاج بہت ہی مشکل ہے۔ اسی طرح پر یہ باریک اور مخفی بدیاں ہوتی ہیں جو انسان کو فضائل کے حاصل کرنے سے روکتی ہیں۔ یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دلوں میں بغض، کینہ، حسد، ریا، تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگتا ہے۔ چند روز اگر نماز سنوار کر پڑھی ہے اور لوگوں نے تعریف کی تو ریا اور نمود پیدا ہو گیا اور وہ اصل غرض جو اخلاص تھی جاتی رہی۔ اور اگر خدا تعالیٰ نے دولت دی ہے یا علم دیا ہے یا کوئی خاندانی وجاہت حاصل ہے تو اس کی وجہ سے اپنے بھائی کو جس کو یہ باتیں نہیں ملی ہیں حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے۔ اور اپنے بھائی کی عیب چینی کے لئے حریص ہوتا ہے۔ اور تکبر مختلف رنگوں میں ہوتا ہے۔ کسی میں کسی رنگ میں اور کسی میں کسی طرح سے۔ علماء علم کے رنگ میں اسے ظاہر کرتے ہیں اور علمی طور پر نکتہ چینی کر کے اپنے بھائی کو گرانا چاہتے ہیں۔ غرض کسی نہ کسی طرح عیب چینی کر کے اپنے بھائی کو ذلیل کرنا اور نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ رات دن اس کے عیبوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اس قسم کی باریک بدیاں ہوتی ہیں جن کا دور کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اور شریعت ان باتوں کو جائز نہیں رکھتی ہے۔ ان بدیوں میں عوام ہی مبتلا نہیں ہوتے بلکہ وہ لوگ جو متعارف اور موٹی موٹی بدیاں نہیں کرتے ہیں اور خواص سمجھے جاتے ہیں وہ بھی اکثر مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان سے خلاصی پانا اور مرنا ایک ہی بات ہے۔ اور جب تک ان بدیوں سے نجات حاصل نہ کر لے تزکیہ نفس کامل طور پر نہیں ہوتا اور انسان ان کمالات اور انعامات کا وارث نہیں بنتا جو تزکیہ نفس کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں۔ بعض لوگ اپنی جگہ سمجھ لیتے ہیں کہ ان اخلاقی بدیوں سے ہم نے خلاصی پا لی ہے لیکن جب کبھی موقعہ آ پڑتا ہے اور کسی سفیہ سے مقابلہ ہو جاوے تو انہیں بڑا جوش آتا ہے اور پھر وہ گند ان سے ظاہر ہوتا ہے جس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔ اس وقت پتہ لگتا ہے کہ ابھی کچھ بھی حاصل نہیں کیا اور وہ تزکیہ نفس جو کامل کرتا ہے میسر نہیں۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے یہ تزکیہ جس کو اخلاقی تزکیہ کہتے ہیں بہت ہی مشکل ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس فضل کے جذب کرنے کے لئے بھی وہی تین پہلو ہیں۔ اول مجاہدہ اور تدبیر۔ دوم دعا۔ سوم صحبت صادقین۔

یہ فضل الٰہی انبیاء علیہم السلام پر بدرجہ کمال ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اول ان کا تزکیہ اخلاقی کامل طور پر خود کر دیتا ہے۔ ان بداخلاقیوں اور رذائل کی آلائش رہ ہی نہیں جاتی۔ ان کی حالت تو یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ سلطنت پا کر بھی وہ فقیر ہی رہتے ہیں اور کسی قسم کا کبر ان کے پاس نہیں آتا۔

خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر تزکیۂ نفس حاصل نہیں ہوتا

درحقیقت یہ گند جو نفس کے جذبات کا ہے اور بداخلاقی، کبر، ریا وغیرہ صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے اس پر موت نہیں آتی جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور یہ مواد ردّیہ جل نہیں سکتے جب تک معرفت کی آگ ان کو نہ جلائے۔ جس میں یہ معرفت کی آگ پیدا ہو جاتی ہے وہ ان اخلاقی کمزوریوں سے پاک ہونے لگتا ہے اور بڑا ہو کر بھی اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے اور اپنی ہستی کو کچھ حقیقت نہیں پاتا۔ وہ اس نور اور روشنی کو جو انوار معرفت سے اسے ملتی ہے اپنی کسی قابلیت اور خوبی کا نتیجہ نہیں مانتا اور نہ اسے اپنے نفس کی طرف منسوب کرتا ہے بلکہ وہ اسے خدا تعالیٰ ہی کا فضل اور رحم یقین کرتا ہے جیسے ایک دیوار پر آفتاب کی روشنی اور دھوپ پڑ کر اسے منور کر دیتی ہے۔ لیکن دیوار اپنا کوئی فخر نہیں کر سکتی کہ یہ روشنی میری قابلیت کی وجہ سے ہے۔ یہ ایک دوسری بات ہے کہ جس قدر وہ دیوار صاف ہو گی اسی قدر روشنی زیادہ صاف ہو گی۔ لیکن کسی حال میں دیوار کی ذاتی قابلیت اس روشنی کے لئے کوئی نہیں بلکہ اس کا فخر آفتاب کو ہے اور ایسا ہی وہ آفتاب کو یہ بھی نہیں کہہ سکتی کہ تو اس روشنی کو اٹھا لے۔ اسی طرح پر انبیاء علیہم السلام کے نفوس صافیہ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فیضان اور فیوض سے معرفت کے انوار ان پر پڑتے ہیں اور ان کو روشن کر دیتے ہیں۔ اسی لئے وہ ذاتی طور پر کوئی دعویٰ نہیں کرتے بلکہ ہر ایک فیض کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں اور یہی سچ بھی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا آپ اعمال سے داخل جنت ہوں گے تو یہی فرمایا کہ ہرگز نہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے۔ انبیاء علیہم السلام کبھی کسی قوت اور طاقت کو اپنی طرف منسوب نہیں کرتے۔ وہ خدا ہی سے پاتے ہیں اور اسی کا نام لیتے ہیں۔

ہاں ایسے لوگ ہیں جو انبیاء علیہم السلام سے حالانکہ کروڑوں حصہ نیچے کے درجہ میں ہوتے ہیں جو دو دن نماز پڑھ کر تکبر کرنے لگتے ہیں اور ایسا ہی روزہ اور حج سے بجائے تزکیہ کے ان میں تکبر اور نمود پیدا ہوتی ہے۔ یاد رکھو تکبر شیطان سے آیا ہے اور شیطان بنا دیتا ہے۔ جب تک انسان اس سے دور نہ ہو یہ قبول حق اور فیضان الوہیت کی راہ میں روک ہو جاتا ہے۔ کسی طرح سے بھی تکبر نہیں کرنا چاہئے۔ نہ علم کے لحاظ سے، نہ دولت کے لحاظ سے، نہ وجاہت کے لحاظ سے، نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے۔ کیونکہ زیادہ تر انہی باتوں سے یہ تکبر پیدا ہوتا ہے اور جب تک انسان ان گھمنڈوں سے اپنے آپ کو پاک صاف نہ کرے گا اس وقت تک وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک برگزیدہ نہیں ہو سکتا اور وہ معرفت جو جذبات کے مواد ردّیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی کیونکہ یہ شیطان کا حصہ ہے اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ شیطان نے بھی تکبر کیا تھا اور آدم سے اپنے آپ کو بہتر سمجھا اور کہہ دیا۔ انا خیر منہ...... (الاعراف: 13) اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ خدا تعالیٰ کے حضور سے مردود ہو گیا اور آدم لغزش پر (چونکہ اسے معرفت دی گئی تھی) اپنی کمزوری کا اعتراف کرنے لگا اور خدا تعالیٰ کے فضل کا وارث ہوا۔ وہ جانتے تھے کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا اس لئے دعا کی: ربنا ظلمنا انفسنا...... (الاعراف: 24) یہی وہ سر ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہا گیا کہ اے نیک استاد۔ تو انہوں نے کہا تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے۔ اس پر آجکل کے نادان عیسائی تو یہ کہتے ہیں کہ ان کا مطلب اس فقرہ سے یہ تھا کہ تو مجھے خدا کیوں نہیں کہتا۔ حالانکہ حضرت مسیح نے بہت ہی لطیف بات کہی تھی جو انبیاء علیہم السلام کی فطرت کا خاصہ ہے۔ وہ جانتے تھے کہ حقیقی نیکی تو خدا تعالیٰ ہی سے آتی ہے۔ وہی اس کا چشمہ ہے اور وہیں سے وہ اترتی ہے۔ وہ جس کو چاہے عطا کرے اور جب چاہے سلب کر لے۔ مگر ان نادانوں نے ایک عمدہ اور قابل قدر بات کو معیوب بنا دیا اور حضرت عیسیٰ کو متکبر ثابت کیا۔ حالانکہ وہ ایک منکسر المزاج انسان تھے۔

پاک ہونے کا طریق

پس میرے نزدیک پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے اور ممکن نہیں کہ اس سے بہتر کوئی اور طریق مل سکے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے۔ نہ علمی نہ خاندانی نہ مالی۔ جب خدا تعالیٰ کسی کو آنکھ عطا کرتا ہے تو وہ دیکھ لیتا ہے کہ ہر ایک روشنی جو ان ظلمتوں سے نجات دے سکتی ہے وہ آسمان سے ہی آتی ہے اور انسان ہر وقت آسمانی روشنی کا محتاج ہے۔ آنکھ بھی دیکھ نہیں سکتی جب تک سورج کی روشنی جو آسمان سے آتی ہے نہ آئے۔ اسی طرح باطنی روشنی جو ہر ایک قسم کی ظلمت کو دور کرتی ہے اور اس کی بجائے تقویٰ اور طہارت کا نور پیدا کرتی ہے آسمان ہی سے آتی ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا تقویٰ، ایمان، عبادت، طہارت سب کچھ آسمان سے آتا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ وہ چاہے تو اس کو قائم رکھے اور چاہے تو دور کر دے۔

پس سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشئ محض سمجھے اور آستانہ الوہیت

پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کو طلب کرے۔ اور اس نور معرفت کو مانگے جو جذبات نفس کو جلا دیتا ہے اور اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔ پھر اگر اس کے فضل سے اس کو حصہ مل جاوے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط اور شرح صدر حاصل ہو جاوے تو اس پر تکبر اور ناز نہ کرے بلکہ اس کی فروتنی اور انکسار میں اور بھی ترقی ہو۔ کیونکہ جس قدر وہ اپنے آپ کو لاشیٔ سمجھے گا اسی قدر کیفیات اور انوار خدا تعالیٰ سے اتریں گے جو اس کو روشنی اور قوت پہنچائیں گے۔ اگر انسان یہ عقیدہ رکھے گا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی اخلاقی حالت عمدہ ہو جائے گی۔ دنیا میں اپنے آپ کو کچھ سمجھنا بھی تکبر ہے اور یہی حالت بنا دیتا ہے۔ پھر انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ دوسرے پر لعنت کرتا ہے اور اسے حقیر سمجھتا ہے۔

جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض

میں یہ سب باتیں بار بار اس لئے کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا میں گم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ و طہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی اسے دوبارہ قائم کرے۔

عام طور تکبر دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔...... اپنے علم کی شیخی اور تکبر میں گرفتار ہیں۔ فقراء کو دیکھو تو ان کی بھی حالت اور ہی قسم کی ہو رہی ہے۔ ان کو اصلاح نفس سے کوئی کام ہی نہیں رہا۔ ان کی غرض و غایت صرف جسم تک محدود ہے۔ اس لئے ان کے مجاہدے اور ریاضتیں بھی کچھ اور ہی قسم کی ہیں جیسے ذکر ارہ وغیرہ۔ جن کا چشمہ نبوت سے پتہ نہیں چلتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ دل کو پاک کرنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں۔ صرف جسم ہی جسم باقی رہا ہوا ہے جس میں روحانیت کا کوئی نام و نشان نہیں۔ یہ مجاہدے دل کو پاک نہیں کر سکتے اور نہ کوئی حقیقی نور معرفت کا بخش سکتے ہیں۔ پس یہ زمانہ اب بالکل خالی ہے۔ نبوی طریق جیسا کہ کرنے کا تھا وہ بالکل ترک کر دیا گیا ہے اور اس کو بھلا دیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ عہد نبوت پھر آ جاوے اور تقویٰ اور طہارت پھر قائم ہو۔ اور اس کو اس نے اس جماعت کے ذریعہ چاہا ہے۔

پس فرض ہے کہ حقیقی اصلاح کی طرف تم توجہ کرو۔ اسی طرح پر جس طرح پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اصلاح کا طریق بتایا ہے۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد

شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ ایک حق اللہ، دوسرے حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔ اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔ گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔ سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے۔ کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان۔ دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔ کسی میں قوت شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔ غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا موحد ہو، اپنے اخلاق کو درست کرے۔ میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔ اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت برے برے خیالات کرنے لگتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو۔ اس لئے اول ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور انس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ، بغض، حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تا کہ اسے بھی دے سکو۔ اب کیا ہوتا ہے۔ اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں لیکن اس کی کچھ پروا نہیں۔ یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو۔ بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں۔

اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہیں

ہر شخص کو ہر روز اپنا مطالعہ کرنا چاہئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پروا کرتا ہے اور کہاں تک وہ اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے۔ اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمہ ہے۔ حدیث صحیح میں آیا ہے کہ قیامت کے روز خدا تعالیٰ کہے گا کہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا تھا اور تو نے مجھے پانی نہ دیا۔ میں بیمار تھا تم نے میری عیادت نہ کی۔ جن لوگوں سے یہ سوال ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو کب بھوکا تھا جو ہم نے کھانا نہ دیا۔ تو کب پیاسا تھا جو پانی نہ دیا اور تو کب بیمار تھا جو تیری عیادت نہ کی۔ پھر خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ جو ہے وہ ان باتوں کا محتاج تھا مگر تم نے اس کی کوئی ہمدردی نہ کی۔ اس کی ہمدردی میری ہی ہمدردی تھی۔ ایسا ہی ایک اور جماعت کو کہے گا کہ شاباش! تم نے میری ہمدردی کی۔ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ وغیرہ۔ وہ جماعت عرض کرے گی کہ اے ہمارے خدا! ہم نے کب تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب اللہ تعالیٰ جواب دے گا کہ میرے فلاں بندہ کے ساتھ جو تم نے ہمدردی کی وہ میری ہی ہمدردی تھی۔ دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہو گا؟ کبھی نہیں۔ حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی۔ مگر نہیں۔ اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے۔ کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے۔

غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔ جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے خدا تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔ جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نمائش اور نمود کے لئے جو اخلاق برتے جائیں وہ اخلاق خدا تعالیٰ کے لئے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اس طرح پر تو بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ ان کی اصل غرض شہرت ہوتی ہے۔ اور اگر انسان خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کرے تو خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ دیتا ہے۔ میں نے تذکرۃ الاولیاء میں پڑھا ہے کہ ایک ولی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بارش ہوئی اور کئی روز تک رہی۔ ان بارش کے دنوں میں میں نے دیکھا کہ ایک اسی برس کا بوڑھا گبر ہے جو کوٹھے پر چڑیوں کے لئے دانے ڈال رہا ہے۔ میں نے اس خیال سے کہ کافر کے اعمال حبط ہو جاتے ہیں اس سے کہا کہ کیا تیرے اس عمل سے تجھے کچھ ثواب ہو گا؟ اس گبر نے جواب دیا کہ ہاں ضرور ہو گا۔ پھر وہی ولی اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جو میں حج کو گیا تو دیکھا کہ وہی گبر طواف کر رہا ہے۔ اس گبر نے مجھے پہچان لیا اور کہا کہ دیکھو ان دانوں کا مجھے ثواب مل گیا یا نہیں؟ یعنی وہی دانے میرے اسلام تک لانے کا موجب ہو گئے۔

حدیث میں بھی ذکر آیا ہے کہ ایک صحابیؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ایام جاہلیت میں میں نے بہت خرچ کیا تھا۔ کیا اس کا ثواب بھی مجھے ہو گا؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جواب دیا کہ یہ اسی صدقہ و خیرات کا ثمرہ تو ہے کہ تو مسلمان ہو گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کسی کے ادنیٰ فعل اخلاص کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مخلوق کی ہمدردی اور خبر گیری حقوق اللہ کی حفاظت کا باعث ہو جاتی ہے۔

پس مخلوق کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے کہ اگر انسان اسے چھوڑ دے اور اس سے دور ہوتا جاوے تو رفتہ رفتہ پھر وہ درندہ ہو جاتا ہے۔ انسان کی انسانیت کا یہی تقاضا ہے اور وہ اسی وقت تک انسان ہے جب تک اپنے دوسرے بھائی کے ساتھ مروت، سلوک اور احسان سے کام لیتا ہے اور اس میں کسی قسم کی تفریق نہیں ہے جیسا کہ سعدیؒ نے کہا ہے ؎

بنی آدم اعضائے یک دیگر اند

یاد رکھو ہمدردی کا دائرہ میرے نزدیک بہت وسیع ہے۔ کسی قوم اور فرد کو الگ نہ کرے۔ میں آج کل کے جاہلوں کی طرح یہ نہیں کہنا چاہتا کہ تم اپنی ہمدردی کو صرف مسلمانوں سے ہی مخصوص کرو۔ نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے ہمدردی کرو۔ خواہ وہ کوئی ہو۔ ہندو ہو یا مسلمان یا کوئی اور۔ میں کبھی ایسے لوگوں کی باتیں پسند نہیں کرتا جو ہمدردی کو صرف اپنی ہی قوم سے مخصوص کرنا چاہتے ہیں۔ ان میں بعض اس قسم کے خیالات بھی رکھتے ہیں کہ اگر ایک شیرے کے مٹکے میں ہاتھ ڈالا جاوے اور پھر اس کو تلوں میں ڈال کر تل لگائے جاویں تو جس قدر اس کو لگ جاویں، اس قدر دھوکا اور فریب دوسرے لوگوں کو دے سکتے ہیں۔ ان کی ایسی بیہودہ اور خیالی باتوں نے بہت بڑا نقصان پہنچایا ہے اور ان کو قریباً وحشی اور درندہ بنا دیا ہے۔ مگر میں تمہیں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ تم ہرگز ہرگز اپنی ہمدردی کے دائرہ کو محدود نہ کرو۔ اور ہمدردی کے لئے اس تعلیم کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے دی ہے یعنی (-) (النحل: 91) یعنی اول نیکی کرنے میں تم عدل کو ملحوظ رکھو۔ جو شخص تم سے نیکی کرے تم بھی اس کے ساتھ نیکی کرو۔

اور پھر دوسرا درجہ یہ ہے کہ تم اس سے بھی بڑھ کر اس سے سلوک کرو۔ یہ احسان ہے۔ احسان کا درجہ اگرچہ عدل سے بڑھا ہوا ہے اور یہ بڑی بھاری نیکی ہے لیکن کبھی نہ کبھی ممکن ہے احسان والا اپنا احسان

جتلاوے مگر ان سب سے بڑھ کر ایک درجہ ہے کہ انسان ایسے طور پر نیکی کرے جو محبت ذاتی کے رنگ میں ہو جس میں احسان نمائی کا بھی کوئی حصہ نہیں ہوتا ہے جیسے ماں اپنے بچہ کی پرورش کرتی ہے۔ وہ اس پرورش میں کسی اجر اور صلے کی خواستگار نہیں ہوتی بلکہ ایک طبعی جوش ہوتا ہے جو بچے کے لئے اپنے سارے سکھ اور آرام قربان کر دیتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی بادشاہ کسی ماں کو حکم دے دے کہ تو اپنے بچہ کو دودھ مت پلا اور اگر ایسا کرنے سے بچہ ضائع بھی ہو جاوے تو اس کو کوئی سزا نہیں ہوگی تو کیا ماں ایسا حکم سن کر خوش ہو گی؟ اور اس کی تعمیل کرے گی؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ تو اپنے دل میں ایسے بادشاہ کو کوسے گی کہ کیوں اس نے ایسا حکم دیا۔ پس اس طریق پر نیکی ہو کہ اسے طبعی مرتبہ تک پہنچایا جاوے کیونکہ جب کوئی شئے ترقی کرتے کرتے اپنے طبعی کمال تک پہنچ جاتی ہے اس وقت وہ کامل ہوتی ہے۔

یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ نیکی کو بہت پسند کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق سے ہمدردی کی جاوے۔ اگر وہ بدی کو پسند کرتا تو بدی کی تاکید کرتا مگر اللہ تعالیٰ کی شان اس سے پاک ہے۔ (سبحانہ تعالیٰ شانہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رحم مجسم تھے

بعض لوگ جن کو حق کے ساتھ دشمنی ہوتی ہے جب ایسی تعلیم سنتے ہیں تو اور کچھ نہیں تو یہی اعتراض کر دیتے ہیں کہ اسلام میں ہمدردی اگر ہوتی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائیاں کیوں کی تھیں؟ وہ نادان اتنا نہیں جانتے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جنگ کئے وہ تیرہ برس تک خطرناک دکھ اٹھانے کے بعد کئے اور وہ بھی مدافعت کے طور پر۔ تیرہ برس تک ان کے ہاتھوں سے آپ تکالیف اٹھاتے رہے۔ مسلمان مرد اور عورتیں شہید کی گئیں۔ آخر جب آپ مدینہ تشریف لے گئے اور وہاں بھی ظالموں نے پیچھا نہ چھوڑا تو خدا تعالیٰ نے مظلوم قوم کو مقابلہ کا حکم دیا اور وہ بھی اس لئے کہ شریروں کی شرارت سے مخلوق کو بچایا جائے اور ایک حق پرست قوم کے لئے راہ کھل جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کے لئے بدی نہیں چاہی۔ آپ تو رحم مجسم تھے۔ اگر بدی چاہتے تو جب آپ نے پورا تسلط حاصل کر لیا تھا اور شوکت اور غلبہ آپ کو مل گیا تھا تو آپ ان تمام ائمة الکفر کو جو ہمیشہ آپ کو دکھ دیتے رہتے تھے، قتل کروا دیتے اور اس میں انصاف اور عقل کی رو سے آپ کا پلہ بالکل پاک تھا مگر باوجود اس کے کہ عرف عام کے لحاظ سے اور عقل اور انصاف کے لحاظ سے آپ کو حق تھا کہ ان لوگوں کو قتل کروا دیتے مگر نہیں، آپ نے سب کو چھوڑ دیا۔ آج کل جو لوگ غداری کرتے ہیں اور باغی ہوتے ہیں انہیں کون پناہ دے سکتا ہے۔ جب ہندوستان میں غدر ہو گیا تھا اور اس کے بعد انگریزوں نے تسلط عام حاصل کر لیا تو تمام شریر باغی ہلاک کر دیئے گئے اور ان کی یہ سزا بالکل انصاف پر مبنی تھی۔ باغی کے لئے کسی قانون میں رہائی نہیں۔ لیکن یہ آپ ہی کا حوصلہ تھا کہ اس دن آپ نے فرمایا کہ جاؤ تم سب کو بخش دیا۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نوع انسان سے بہت بڑی ہمدردی تھی۔ ایسی ہمدردی کہ اس کی نظیر دنیا میں نہیں مل سکتی۔ اس کے بعد بھی اگر کہا جاوے کہ ...... دوسروں سے ہمدردی کی تعلیم نہیں دیتا تو اس سے بڑھ کر ظلم اور کیا ہو گا؟ یقیناً یاد رکھو کہ مومن متقی کے دل میں شر نہیں ہوتا۔ جس قدر انسان متقی ہوتا جاتا ہے اسی قدر وہ کسی کی نسبت سزا اور ایذا کو پسند نہیں کرتا۔ ...... کبھی کینہ ور نہیں ہو سکتا۔ ہم خود دیکھتے ہیں کہ ان لوگوں نے ہمارے ساتھ کیا کیا ہے۔ کوئی دکھ اور تکلیف جو وہ پہنچا سکتے تھے انہوں نے پہنچایا ہے لیکن پھر بھی ان کی ہزاروں خطائیں بخشنے کو اب بھی تیار ہیں۔

جماعت کو خاص نصیحت

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلا تمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے۔ (-) (الدھر:9) وہ اسیر اور قیدی جو آتے تھے اکثر کفار ہی ہوتے تھے۔ اب دیکھ لو کہ ...... کی ہمدردی کی انتہا کیا ہے۔ میری رائے میں کامل اخلاقی تعلیم بجز ...... کے اور کسی کو نصیب ہی نہیں ہوئی۔ مجھے صحت ہو جاوے تو میں اخلاقی تعلیم پر ایک مستقل رسالہ لکھوں گا کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میرا منشا ہے وہ ظاہر ہو جاوے اور وہ میری جماعت کے لئے ایک کامل تعلیم ہو اور ابتغاء مرضات اللہ کی راہیں اس میں دکھائی جائیں۔ مجھے بہت ہی رنج ہوتا ہے جب میں آئے دن یہ دیکھتا اور سنتا ہوں کہ کسی سے یہ سرزد ہوا اور کسی سے وہ۔ میری طبیعت ان باتوں سے خوش نہیں ہوتی۔ میں جماعت کو ابھی اس بچہ کی طرح پاتا ہوں جو دو قدم اٹھاتا ہے تو چار قدم گرتا ہے لیکن میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس جماعت کو کامل کر دے گا۔ اس لئے تم بھی کوشش، تدبیر، مجاہدہ اور دعاؤں میں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے کیونکہ اس کے فضل کے بغیر کچھ بنتا ہی نہیں۔ جب اس کا فضل ہوتا ہے تو وہ ساری راہیں کھول دیتا ہے۔ (ملفوظات جلد 4 ص 197 تا 219)

اپھارا

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

''انتڑیوں کے تشنج کی وجہ سے پیٹ ہوا سے ایسا تن جاتا ہے کہ کم ہی ایسا تناؤ دوسری دواؤں میں دکھائی دے گا۔ یہ انتڑیوں کا تشنج اور اس کے نتیجہ میں ہوا کا بڑھتا ہوا دباؤ عرف عام میں اپھارا کہلاتا ہے۔ اس قسم کا اپھارا مویشیوں میں بھی ملتا ہے۔ (اگر وہ ایسا چارہ استعمال کریں جس میں ہائیڈروسائینک ایسڈ Hydrocyanic acid پیدا ہو چکا ہو) اس قسم کے اپھارے میں خواہ وہ گائے، بھینس، بھیڑ بکری، گھوڑا کو ہو، اس سے ملتا جلتا اپھارہ انسانوں میں بھی ملے تو کالچیکم کی چند گولیاں جادو کا سا اثر دکھاتی ہیں''

(صفحہ:320)

غزل

سب ہیں تمنائی وہ آئے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں
مَن میں اک یہ جوت جگائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

جس میں نور کی بارش بھی ہے آسمان کا پانی بھی
اس بادل کے سائے سائے بھی ہو اور ہم بھی ہیں

ایک اسی کو اپنا کہیں سب ورنہ تو اس دنیا میں
کچھ کے اپنے کچھ کے پرائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

اس کے دل کی دیواروں میں ساری دنیا بستی ہے
اس کی محبت کے ہمسائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

یہ اس چاند کی مرضی ہے وہ کس آنگن میں اترے گا
اپنی آس کا دیپ جلائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

جانیں کیا کہ اشک ملیں گے یا پھر اس کے درشن بھی
آنکھوں کے کشکول اٹھائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

اس چوکھٹ پہ جیون مہکیں خوابوں کو تعبیر ملے
اس در پر جھولی پھیلائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

کچھ بھی نہیں ہے عابدؔ تو کیوں محفل کے آئینوں میں
ان کو دیکھ کے کچھ شرمائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

مبارک احمد عابدؔ

خادم احمد سعید صاحب

مکرم چوہدری ناظر حسین صاحب کا ذکر خیر

ابا جی مرحوم 1926ء میں چک نمبر 332/ج۔ب دھنی دیو تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور میں پیدا ہوئے بعد میں جب ٹوبہ ٹیک سنگھ کو ضلع کا درجہ دے دیا گیا تو اس گاؤں کو ٹوبہ ٹیک سنگھ میں شامل کر دیا گیا۔ یہ گاؤں ٹوبہ کا آخری سرحدی گاؤں ہے اس گاؤں کے مشرق کی طرف صرف ڈیڑھ کلومیٹر کے فاصلے پر فیصل آباد ضلع کی حد شروع ہو جاتی ہے۔ جبکہ مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں تو بائیں طرف صرف آدھا کلو میٹر کی مسافت طے کرنے سے ہم جھنگ کی سرزمین میں داخل ہو جاتے ہیں۔

آپ کا نام چوہدری ناظر حسین تھا۔ جبکہ قبیلے کے لحاظ سے آپ کا تعلق دیو فیملی سے تھا۔ دیو فیملی اس گاؤں کی سب سے بڑی فیملی ہے اور آج اس گاؤں کی جماعت تمام کی تمام دیو فیملی پر ہی مشتمل ہے۔ آپ نے عین جوانی کی عمر میں 21 سال کی عمر میں حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔

آپ انگریز کی فوج میں جیپ ڈرائیور تھے۔ جنگ عظیم دوم میں جب انگریزی فوج پر جاپانیوں کو فتح نصیب ہوئی تو جاپانیوں نے انگریزی فوج کی ایک بہت بڑی تعداد کو قیدی بنا لیا۔ قید ہونے والے ان فوجیوں میں آپ بھی شامل تھے۔ آپ پانچ سال سے زائد عرصہ تک قیدی رہے۔ آپ قید کے دنوں کی باتیں بڑے لطف سے سناتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ سے جب میں نے بیعت کرنے کا واقعہ پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہمارے گھر کے قریب احمدیوں کی بیت الذکر تھی میں کوشش کر کے احمدیوں کے وقت کے مطابق نماز پڑھنے جایا کرتا تھا۔ اگرچہ اس وقت تک میرے بڑے بھائی احمدی ہو چکے تھے جس کی وجہ سے مجھے احمدیت کے بارے میں کچھ معلومات مل چکی تھیں لیکن میں ابھی تک بیعت کرنے کے لئے دل سے تیار نہیں تھا۔ جنگ عظیم دوم میں جب ہماری فوج مغلوب ہوگئی اور ہمیں پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا گیا تو پیچھے ایک بہت بڑا نالہ بہتا تھا۔ جس میں سے گزر کر ہمیں دوسری طرف اپنی فوج میں شامل ہونا تھا۔ اس لئے مجبوراً ہمیں نالے میں کودنا پڑا چنانچہ نالے کو پار کرنے کی کوشش میں میں ایک گہرے بھنور میں پھنس گیا۔ اور اس ظالم گرداب کا پانی گہرا ہوتا جا رہا تھا جب میں اپنی تمام تر مہارت کے باوجود پانی کے سامنے بے بس ہو گیا اور میرا تمام وجود تھک کر چور ہو گیا اور مزید ہاتھ پاؤں مارنے کے قابل نہ رہا تو میں نے اس وقت انتہائی اضطراب کی حالت میں خدا کو پکارا کہ اے میرے مولا وہ آدمی جسے تو نے امام مہدی کر کے بھیجا ہے اور جسے تو نے مسیح موعود کا نام دیا ہے اگر یہ شخص سچا ہے تو مجھے آج اس مصیبت سے نجات بخش دے۔ چنانچہ یہ الفاظ میرے منہ سے نکلے ہی تھے کہ پانی کی ایک سیلابی لہر نے مجھے اس بھنور سے نکال کر اونچے پانی میں پھینک دیا جہاں سے میں آسانی سے نالے سے پار گزر گیا۔ چنانچہ نالے سے پار گزرنے کے بعد میں مکمل طور پر احمدی ہو چکا اور میرے دل و جان کا ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کا تابع فرمان ہو چکا تھا۔

اس کے فوراً بعد ہمیں چونکہ قید کر لیا گیا۔ اور اس قید کا دورانیہ پانچ سال سے زائد تک محیط تھا۔ 1947ء سے کچھ پہلے یعنی فوجیں تقسیم ہونے سے پہلے میں نے نوکری چھوڑ دی اور حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کے شرف سے مشرف ہوا۔ اور یہ دن میری زندگی کا سب سے زیادہ خوشی کا دن تھا۔

آپ کو خلافت سے اتنی محبت تھی کہ جب بھی آپ حضرت مصلح موعود کا ذکر کرتے تو آپ کی آنکھیں نم ہو جاتیں۔

آپ کو دین کے کام کرنے کا بڑا شوق تھا مجھے ہمیشہ یہی نصیحت کرتے تھے اگر دنیا میں کچھ حاصل کرنا چاہتے ہو تو جماعت کا کام بڑھ چڑھ کر کیا کرو اس کے ساتھ ساتھ آپ جماعت کے کام کرنے والے لوگوں کو بہت مسرت سے دیکھتے تھے۔ اپنے گھر میں چونکہ ہم دو ہی مرد تھے۔ اس لئے آپ مجھے اکثر اوقات شام کے بعد گھر سے باہر نہیں جانے دیا کرتے تھے۔ سوائے کسی اشد مجبوری کے۔ لیکن جماعتی کام کی وجہ سے کبھی بھی مجھے شام کے بعد بھی گھر سے باہر جانا پڑتا تو آپ مجھے بہت خوشی سے جانے دیتے تھے۔ بلکہ اس وقت تک باہر کے دروازے کے سامنے ہو کر بیٹھے رہتے تھے جب تک کہ میں گھر نہیں آ جاتا تھا۔

دفتر کی طرف سے ہمیں ربوہ سے باہر بھی جانا پڑتا تھا۔ اور اکثر گھر آتے وقت رات کے بارہ، ایک کا وقت ہو جایا کرتا تھا۔ لیکن میرے گھر لوٹنے تک آپ بیٹھ کے میرا انتظار کرتے رہتے تھے اور جب میں آتا تو بہت خوش ہوتے۔ اور مجھ سے مختصر رپورٹ پوچھنے کے بعد کندھے کو تھپکتے ہوئے کچھ یوں گویا ہوتے کہ میرے بیٹے دل لگا کر کام کرو اور اپنے فرائض اچھی طرح انجام دو۔ اور شکر کرو کہ یہ جماعتی کام کرنے کا اللہ نے تمہیں موقع دیا ہے اسی طرح جب رات کو خدام الاحمدیہ کے تحت پہرہ کی ڈیوٹی ہوتی تو آپ ساری رات نہیں سوتے تھے اور بار بار گھر والوں سے پوچھتے تھے کہ ابھی آیا ہے کہ نہیں جب تک میں آ نہیں جاتا تھا۔ آپ بالکل نہیں سوتے تھے۔ آپ انتہائی دعا گو۔ شفیق اور مہربان باپ تھے۔ مجھے نہیں یاد کہ آپ کے ساتھ گزارے ہوئے 29 سالوں میں مجھے آپ نے کبھی جھڑکا ہو یا کبھی مارا ہو نہیں بالکل نہیں۔

آپ کلائی پکڑنے کے بھی بڑے ماہر تھے ایک دفعہ ایک پیشہ ور بازی گر عین دوپہر آپ کی دوکان پر آیا اور کہنے لگا کہ بھائی پانی مجھے پھر پلانا پہلے اس گاؤں کے کلائی پکڑنے والوں کے مجھے نام بتاؤ۔ آپ نے اسے پانی پلایا اور کہا کہ اس گاؤں میں کلائی پکڑنے والے تو بہت ہیں مگر وہ بہت اونچے پیمانے کے شمار ہوتے ہیں مجھے بھی کلائی پکڑنے کا کچھ شوق ہے اور میں ان کلائی پکڑنے والوں میں سے سب سے کمزور کم درجے کا ہوں آپ پہلے مجھے کچھ طریق سکھا دیں پھر میں آپ کو دوسرے کھلاڑیوں کے نام پتہ بتاؤں گا۔ چنانچہ وہ میرے ساتھ شغل کرنے پر راضی ہو گیا۔ اور جب بری طرح مجھ سے پسپا ہو گیا تو اپنا سامان لے کر وہیں سے چلا گیا اور گاؤں کی طرف ایک دفعہ بھی مڑ کر نہ دیکھا۔ میں نے جب آپ سے کہا کہ آپ مجھے بھی کچھ ٹرک کلائی پکڑنے کے سکھا دیں تو آپ نے مجھے اپنی کلائی پکڑنے کے لئے آگے بازو کرتے ہوئے کہا کہ پکڑو۔ میں نے اپنی پوری ہمت سے پکڑا اگر آپ نے بڑی آسانی سے میرے ہاتھ کی گرفت سے اپنا بازو چھڑا لیا حالانکہ یہ واقعہ آج سے دو تین سال قبل کا ہے اور اس وقت آپ بہت کمزور ہو چکے تھے۔

آپ ایک مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ خلیفہ وقت سے آپ کو عشق تھا۔ آپ کا کوئی جمعہ شاید ہی ایسا گزرا ہو کہ آپ نے MTA پر نشر ہونے والا حضور کا خطبہ نہ سنا ہو۔ جب ہم ابھی گاؤں میں ہی تھے تو آپ چاہتے تھے کہ ہم ربوہ میں رہائش اختیار کریں۔ آپ کی یہ خواہش خدا تعالیٰ نے پوری کر دی۔

آپ صلہ رحمی کی بہت تاکید کرتے تھے۔ اور صلح جو آدمی تھے۔ اگر کوئی آپ سے جھگڑا کرتا یا کسی وجہ سے ناراض ہو جاتا تو آپ ہمیشہ پہلے صلح کرنے کے لئے اس کے گھر جاتے تھے۔

صلہ رحمی کی بہت ساری مثالوں میں سے ایک مثال دینا چاہوں گا۔ کہ جب ہم ربوہ شفٹ ہوئے تو ہم نے گاؤں والا مکان بیچنا چاہا تو ایک گاہک آیا جس کی آفر بہت اچھی تھی۔ لیکن آپ نے مکان اپنے بھائی کو بیچ دیا جس نے پہلے گاہک سے پندرہ ہزار روپے کم دیئے۔

آپ اپنے محدود دائرہ کار میں احترام انسانیت اور احترام آدمیت کے علمبردار تھے۔ گاؤں میں اکثر لوگوں نے ایک دوسرے کے نام بگاڑ کر رکھے ہوتے ہیں اور یہ بگڑے ہوئے نام ایسے پکے ہو جاتے ہیں کہ ان کے اصل نام کا دور دور تک کوئی پتہ نہیں ہوتا۔ لیکن آپ ان لوگوں کو بھی سیدھے نام سے مخاطب کرتے تھے۔ اس لئے گاؤں میں اگر کوئی بیمار ہوتا یا اور کسی مشکل میں پھنسا ہوتا تو آپ ضرور اس کی خبر گیری اور عیادت کے لئے جاتے اور خواہ اس سے ان کے ذاتی کام کا حرج ہی کیوں نہ واقع ہوتا ہو۔

مہمان نوازی کا آپ کو بہت شوق تھا جس دن پتہ ہوتا کہ آج کسی مہمان نے آنا ہے دروازے کے عین سامنے چارپائی بچھوا کر بیٹھ رہتے اور جب مہمان گھر میں داخل ہوتا تو خوشی سے آپ کے چہرے کا رنگ سرخ ہو جاتا اور آنکھیں چمک اٹھتیں۔

اس وقت اگر گھر میں کچھ نہ ہوتا تو بھی آپ قرض پکڑ کر مہمان نوازی کا شوق پورا کرتے تھے۔ اور اپنی استعداد سے بڑھ کر کوشش کرتے تھے کہ مہمان کو آرام میسر ہو سکے مرکز سے اگر کوئی کارکن جماعتی دورے کے لئے گاؤں تشریف لے جاتے تو ان کے پاس بہت سا وقت گزارتے اور مقصد یہ ہوتا کہ بقدر استعداد ان سے کوئی خیر کی بات اور بھلائی کی راہ حاصل کر لی جائے۔

آپ نے ساری زندگی فروتنی، خاکساری، عاجزی، مسکینی اور خوش خلقی اور غریبی سے بسر کی اگرچہ آپ دنیاوی علم نہ رکھتے تھے مگر اس کے باوجود آپ ذی علم اور وسیع المعلومات آدمی تھے۔ درثمین کے بہت سے شعر آپ کو از بر تھے حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفہ رابع کے کلام سے آپ نے بہت سا کلام یاد کر لیا تھا۔ قرآن کریم روانی سے پڑھ لیتے تھے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے واقعات آپ کو بہت صحت کے ساتھ یاد تھے۔ اس طرح سیاسی ملکی و بین الاقوامی تاریخ سے آپ کو اچھی خاصی معلومات تھیں۔ اگرچہ آپ کچھ بیمار رہتے تھے لیکن اپنی تمام تر بیماری کے باوجود ہم میں سے کسی کے محتاج نہیں تھے۔ 6 جون 2004ء کو آپ مختصر وقت کے لئے بیمار ہوئے، رات کو بحالت صحت آپ نے دودھ پیا اور دلیا کھایا۔ لیکن مورخہ 7 جون 2004ء کو اپنے تمام چاہنے والوں کو اداس چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو گئے اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین اور ہمیں آپ کی نیک یادیں قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

براعظم شمالی امریکہ

☆ رقبہ 9,000,000 مربع میل

☆ 23,500,000 مربع کلومیٹر

وسطی امریکہ کا رقبہ 1,849,000 مربع کلومیٹر (714,000 مربع میل) مندرجہ بالا رقبے کے علاوہ ہے۔

☆ براعظم شمالی امریکہ دنیا کا تیسرا بڑا براعظم ہے اور کل خشکی کا 16.3% رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔

☆ براعظم شمالی امریکہ کی آبادی وسط جون 2000ء تک 477,418,000 افراد تھی۔ جبکہ آبادی کی گنجانی 19.7 افراد فی مربع کلومیٹر (51.1 افراد فی مربع میل) تھی

☆ براعظم شمالی امریکہ کی 2020ء میں متوقع آبادی 598,227,000 افراد ہے جبکہ براعظم کی موجودہ شرح خواندگی 6 . 2 9 فیصد (مرد) اور 91.0 فیصد (عورتیں) ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **40279** میں فریدہ نظام زوجہ عباس احمد نظام قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 6 تولہ اندازاً قیمت 48000 بصورت حق مہر ملا تھا۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فریدہ نظام گواہ شد نمبر 1 عباس احمد نظام وصیت نمبر 27591 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد نظام ولد محمد احمد نظام گول بازار ربوہ

مسل نمبر **40280** میں طیبہ چیمہ زوجہ تنویر احمد مہار قوم چیمہ جٹ پیشہ پیشہ اسسٹنٹ پروفیسر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-08-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ 15000 روپے، 2۔ زرعی زمین چک 35 جنوبی سرگودھا 9.25 ایکڑ، 3۔ رہائشی پلاٹ 3 عدد دو کنال دس مرلہ واقع دارالعلوم غربی، دارالعلوم شرقی، 4۔طلائی زیورات وزنی 215.110 گرام 150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 23000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طیبہ چیمہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد مہار ولد چوہدری فضل الرحمٰن مرحوم دارالصدر جنوبی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد چیمہ ولد چوہدری عطاءاللہ دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **40281** میں کنزہ احمد بنت تنویر احمد مہار قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ کنزہ احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد مہار والد موصیہ دارالصدر جنوبی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد چیمہ ولد چوہدری عطاءاللہ دارالصدر جنوبی

مسل نمبر **40282** میں ماریہ ملک بنت ملک صلاح الدین قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ماریہ ملک گواہ شد نمبر 1 سلمان ملک ولد ملک صلاح الدین دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد واہلہ ولد محمد صفدر مرحوم دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **40283** میں امۃ اللطیف زوجہ نور احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 9 تولہ 4 ماشہ 3 رتی مالیتی 77538۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند 25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ اللطیف گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سیالکوٹی ولد حبیب اللہ دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید محمود اسلم معلم وقف جدید ولد سید محمد احسن شاہ دفتر وقف جدید ربوہ

مسل نمبر **40284** میں محمد احمد ولد قمر منیر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/2 دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 قمر منیر ولد موصی دارالبرکات وصیت نمبر 37387 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد قمر منیر دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **40285** میں نعیمہ روحی بنت رانا بشیر احمد قوم راجپوت رانا پیشہ ٹیچنگ عارضی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نعیمہ روحی گواہ شد نمبر 1 رانا بشیر احمد والد موصیہ ولد رانا غلام احمد دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869

مسل نمبر **40286** میں ثمینہ سعدیہ بنت رانا بشیر احمد قوم راجپوت رانا پیشہ ٹیچنگ عارضی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمینہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 رانا بشیر احمد والد موصیہ ولد رانا غلام احمد گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22865

مسل نمبر **40287** میں لئیق احمد قمر ولد عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ کارکن جامعہ احمدیہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/21 دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد قمر گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ وصیت نمبر 32492

مسل نمبر **40288** میں ممتاز سلیم زوجہ رانا مبارک احمد قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی دس تولہ، 2۔زرعی زمین 13 کنال واقع لکی نو ضلع جھنگ، 3۔حق مہر بذمہ خاوند 25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ممتاز سلیم گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد ولد امیر احمد دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا زاہد احمد ولد رانا طاہر احمد دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **40289** میں ثوبیہ طاہر بنت رانا طاہر احمد قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں وزنی 3 ماشہ۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثوبیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 رانا زاہد احمد ولد رانا طاہر احمد دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد ولد رانا امیر احمد دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **40290** میں عابدہ فردوس بنت محمد اصغر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد (غالب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-08-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عابدہ فردوس گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد عبدالستار ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد اصغر نصیر آباد (غالب) ربوہ

مسل نمبر **40291** میں محمد لطیف ولد فتح دین قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد (غالب) ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔3 کنال زرعی رقبہ واقع گھسیٹ پورہ مالیتی 200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 شعیب اسماعیل ولد محمد ادریس کہکشاں کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس اسماعیل وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **40292** میں جوہرہ بی بی زوجہ محمد لطیف قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد (غالب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 500 روپے، 2۔نقد رقم 100000 روپے، 3۔زیور طلائی بالیاں انگوٹھی وزنی 1 تولہ 8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ جوہرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عدیل محمود ولد محمود احمد دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس اسماعیل وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **40293** میں مبین کاشف خان ولد رانا عبدالحکیم خاں

کاٹھگڑی قوم راجپوت پیشہ کارکن دفتر آڈٹ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگر خانہ نمبر 1 دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 4 مرلہ واقع گڑھ موڑ 30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3438 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبین کاشف خان گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالحکیم خان وصیت نمبر 30441 گواہ شد نمبر 2 رانا نوید احمد خان ولد رانا عبدالحکیم خاں کاٹھگڑی

مسل نمبر **40294** میں راجہ صوبیدار (ر) محمد رفیق ولد حکیم مصنف خان قوم چب راجپوت پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی 200000 روپے، 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3185 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ صوبیدار (ر) محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سعید ولد راجہ صوبیدار محمد رفیق صاحب چک 20 گواہ شد نمبر 2 افتخار اسلم راجہ ولد صوبیدار شاہنواز مرحوم چک 20

مسل نمبر **40295** میں عبدالرؤف ولد عبدالستار قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 37 حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری طالب حسین دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود ولد ظفر اللہ خان احاطہ بیت المبارک ربوہ

مسل نمبر **40296** میں رضیہ سلطانہ زوجہ جلال احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 152 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات بوزن 24 گرام مالیتی 17040 روپے، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی 150 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد محمود ولد چوہدری رحمت اللہ 95 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **40297** میں راشدہ ظہور بنت ظہور احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 115 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین وزنی 6.400 گرام مالیتی 4540 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ ظہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چیمہ ولد چوہدری غلام احمد چیمہ مرحوم 114 صدر شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خان ولد چوہدری عبدالرحیم خان کوارٹر نمبر 158 صدر انجمن احمدیہ

مسل نمبر **40298** میں روزیہ تسنیم بنت افضال احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54 دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 9 گرام مالیتی 2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روزیہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چیمہ ولد غلام احمد چیمہ مرحوم 114 صدر شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 راجہ عبدالواسع ولد راجہ عبدالمجید دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **40299** میں محمد اقبال بھٹی ولد فقیر محمد صاحب قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت 1991ء ساکن 20/6 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالصدر شمالی مالیتی 1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال بھٹی گواہ شد نمبر 1 چوہدری شفاعت محمود وصیت نمبر 35061 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد سلطان احمد صاحب 7/6 دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **40300** میں نورالھدیٰ بنت محمد اقبال بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/6 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نورالھدیٰ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال بھٹی ولد فقیر محمد صاحب دارالصدر شمالی گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل قادر وصیت نمبر 29589

مسل نمبر **40301** میں نادر حیات ولد چوہدری نعیم حیات قوم تھیہم پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/6 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نادر حیات گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران ولد حنیف احمد کامران دارالصدر شمالی وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **40302** میں فرخندہ حنا بنت نعمت اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرخندہ حنا گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ 34/A صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **40303** میں عفیفہ احمد بنت سخی احمد قوم اعوان ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی 11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عفیفہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ 34/A صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **40304** میں سائرہ نعیم بنت نعیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی 2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ نعیم گواہ شد نمبر 1 محم یونس بھٹی ولد رحمت اللہ 34/A صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **40305** میں رابعہ مقدس بنت داؤد احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولہ مالیتی 15000 روپے، 2۔ حق مہر وصول شدہ 20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رابعہ مقدس گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ظفر وصیت نمبر 33249 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **40306** میں شبانہ طاہر بنت طاہر احمد چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبانہ طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **40307** میں فرزانہ طاہر بنت طاہر احمد چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرزانہ طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر

24951

مسل نمبر **40308** میں ثمرہ ناہید بنت عبدالسلام عارف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/8 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمرہ ناہید گواہ شدنمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شدنمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **40309** میں ثمر احمد ولد عبدالسلام عارف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/8 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثمر احمد گواہ شدنمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شدنمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **40310** میں افتخار احمد بیگ ولد مختار احمد بیگ قوم مغل پیشہ معلّمی (پرائیویٹ) عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5122 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد بیگ گواہ شدنمبر 1 محمد احسان نور وصیت نمبر 34736 گواہ شدنمبر 2 عدنان احمد نور ولد مسرور احمد طور ناصر آباد شرق

مسل نمبر **40311** میں فہیم طاہر احمد ولد نعیم طاہر قوم کھوکھر چوہدری پیشہ فارغ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر ولد مسرور احمد طور 5 ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **40312** میں محمد عامر شہزاد ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9 ناصر آباد شرقی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عامر شہزاد گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عدنان احمد انصر وصیت نمبر 30851

مسل نمبر **40313** میں اویس احمد ولد ملک نصیر الدین قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 151 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس احمد گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عدنان احمد انصر ولد مسرور احمد طور 5 ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **40314** میں حفیظہ بی بی بیوہ بشیر احمد مرحوم قوم مان پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ 100 روپے، 2۔نقد رقم 125100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حفیظہ بی بی گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ابن بشیر احمد مرحوم دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **40315** میں مبشر عمران ولد محمد ابراہیم مرحوم قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 41/19 دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان از ترکہ والد صاحب 10 مرلہ مشترکہ (3 بھائی) قیمت اندازاً 500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر عمران گواہ شدنمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی 8/19 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 حبیب اللہ شاہ ولد شاہ دین دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **40316** میں شازیہ محبوب بنت محبوب اسلم قوم جگتہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ محبوب گواہ شدنمبر 1 محبوب عالم ولد محمد وریام دارالنصر شرقی گواہ شدنمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **40317** میں نازیہ محبوب بنت محبوب عالم قوم جگتہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ محبوب گواہ شدنمبر 1 محبوب عالم ولد محمد وریام دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی دارالنصر شرقی

مسل نمبر **40318** میں نصیرہ افضل زوجہ محمد افضل بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی بوزن 8 تولہ 8 ماشہ اندازاً مالیتی 65350 روپے، 2۔حق مہر وصول شدہ 5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ افضل گواہ شدنمبر 1 محمد افضل بٹ ولد چوہدری عبدالرحمٰن کشمیری دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **40319** میں اسرار احمد ولد نثار احمد قوم بھگت پیشہ ملازمت (کارکن) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3380 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسرار احمد گواہ شدنمبر 1 راجہ محمد صادق ولد راجہ صنوبر خان دارالشکر ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالستار ولد سردار محمد دارالشکر ربوہ

مسل نمبر **40320** میں محمود احمد ولد مکرم غلام محمد مرحوم قوم جٹ بھٹی پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیاں کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 5 کنال 5 مرلہ مالیتی 65000 روپے، 2۔ مکان سکنی 15 مرلہ مالیتی 300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2329 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شدنمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شدنمبر 2 صغیر احمد راحت ولد غلام رسول سٹھیالی خورد

مسل نمبر **40321** میں عاصمہ محمود زوجہ اشفاق احمد قوم بھٹی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند 30000 روپے، 2۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی 16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عاصمہ محمود گواہ شدنمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شدنمبر 2 محمد صغیر طاہر معلم ولد عبدالکریم سٹھیالی خورد

مسل نمبر **40322** میں صائمہ محمود بنت محمود احمد صاحب قوم بھٹی جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 ماشہ 1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ محمود گواہ شدنمبر 1 شیخ ودود احمد وصیت نمبر 27517 گواہ شدنمبر 2 محمد اصغر طاہر ولد عبدالکریم سٹھیالی خورد

مسل نمبر **40323** میں ارم محمود بنت محمود احمد قوم بھٹی جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 ماشہ مالیتی 1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ارم محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 محمد صغیر طاہر معلم ولد عبدالکریم سٹھیالی خورد

مسل نمبر **40324** میں شفقت نصیر زوجہ نصیر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ اڑھائی مرلہ مالیتی 45000 روپے، 2۔ طلائی زیورات نیکلس انگوٹھی ٹاپس مالیتی 18000 روپے، 3۔ نقد رقم 15000 روپے، 4۔ حق مہر بذمہ خاوند 1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شفقت نصیر گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر طاہر ولد عبدالکریم سٹھیالی خورد گواہ شد نمبر 2 مدثر حسین ولد غلام احمد سٹھیالی خورد

مسل نمبر **40325** میں آنسہ رحمٰن بنت بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آنسہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر طاہر ولد عبدالکریم سٹھیالی خورد گواہ شد نمبر 2 مدثر حسین ولد غلام احمد سٹھیالی خورد

مسل نمبر **40326** میں ذاکرہ ناصر زوجہ مرزا ناصر محمود مربی سلسلہ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/5 غفور نظیر الدین لاہور کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی 90.860 گرام مالیتی 51000 روپے، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ذاکرہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مرزا ناصر محمود وصیت نمبر 31858 گواہ شد نمبر 2 عبدالمنعم کڑک ولد ڈاکٹر عبدالغفور کڑک لاہور کینٹ

مسل نمبر **40327** میں رضوانہ اسلم بنت میاں محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 ماشہ مالیتی 5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ اسلم گواہ شد نمبر 1 میاں محمد اسلم وصیت نمبر 33802 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **40328** میں ناہید ہاشمی زوجہ شیخ منیر احمد قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 15000 روپے، 2۔ انعامی بانڈز 5000 روپے، 3۔ طلائی زیور 20 تولہ مالیتی 120000 روپے، 4۔ حق مہر بذمہ خاوند 10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناہید ہاشمی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین مرحوم گارڈن ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد عبدالکریم خان گارڈن ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **40329** میں زینب منیر بنت شیخ منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی مالیتی 15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زینب منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین مرحوم گارڈن ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد عبدالکریم خان گارڈن ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **40330** میں سفیر احمد ولد ڈاکٹر سعید احمد قوم کشمیری پیشہ تعلیم عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 09-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 13500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خان وصیت نمبر 26660 گواہ شد نمبر 2 مدثر منصور ولد ملک منصور مبارک 133 ایم ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **40331** میں سمیرا سفیر احمد زوجہ سفیر احمد قوم ملک پیشہ تعلیم عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 09-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرا سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ناصر ولد عبدالرحیم فیصل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **40332** میں خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 02-03-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم بینک میں 300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 28000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد اکبر گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد وصیت نمبر 27438 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ناصر وصیت نمبر 30644

مسل نمبر **40333** میں نزہت اکبر زوجہ خالد اکبر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 02-03-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ (بصورت طلائی زیورات) 100000 روپے، 2۔ طلائی زیورات مالیتی 150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نزہت اکبر گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد وصیت نمبر 27438 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ناصر وصیت نمبر 30644

مسل نمبر **40334** میں خالد انصر ولد ناصر احمد خالد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد انصر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ناصر ولد عبدالرحیم ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **40335** میں میاں یحیٰ عماد ولد میاں مجید الرحمٰن قوم میاں پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 07-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں یحیٰ عماد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ناصر ولد عبدالرحیم فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود خان وصیت نمبر 26660

مسل نمبر **40336** میں فائزہ بشریٰ ولد اظہر نور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال نو ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 اظہر نور ولد نور محمد صمد فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ قریشی 23 سی ون فیصل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **40337** میں حمیدہ محمد امین بیوہ محمد امین مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر B-438 فیصل ٹاؤن کے 1/8 کی مالک مالیت تقریباً 160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 + 3000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم + جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیدہ محمد امین گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد امین فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 علیم احمد ولد محمد امین فیصل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **40338** میں علی عزیز احمد ولد ملک عبدالرحیم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 06-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ناصر ولد عبدالرحیم فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود خان وصیت نمبر 26660

مسل نمبر **40339** میں خلعت مبارکہ بنت فاروق احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خلعت مبارکہ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خان والد موصیہ وصیت نمبر 17885 گواہ شد نمبر 2 مرزا ادریس احمد ولد مرزا منصور احمد صاحب

مسل نمبر **40340** میں محمود احمد ولد شیر محمد قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدو بسراء تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان مالیتی 150000 روپے، 2۔ پلاٹ برقبہ 4 مرلہ واقع ربوہ 175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 108000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد ماسٹر بشارت احمد صاحب باجوہ احمدیہ بیت الذکر کبوترانوالی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں

مسل نمبر **40341** میں نصیر احمد ولد شیر محمد قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدو بسراء تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی تقریباً 100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد ماسٹر بشارت احمد باجوہ احمدیہ بیت الذکر سیالکوٹ

مسل نمبر **40342** میں مشہود احمد ولد سلطان احمد قوم کھوکھر پیشہ دکاندار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد دکان الیکٹریشن اور ایک عدد کار مالیتی 500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 96000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد ماسٹر بشارت احمد باجوہ سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں

مسل نمبر **40343** میں بشیراں رشید زوجہ رشید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 1 گلزار ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 6 تولہ مالیتی اندازاً 50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشیراں رشید گواہ شد نمبر 1 چوہدری نعمت علی وصیت نمبر 27945 گواہ شد نمبر 2 طارق علی کھوکھر ولد ملک عمر علی احمد کھوکھر ملتان

مسل نمبر **40344** میں محمد خان ولد خان محمد قوم اعوان پیشہ واقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 07-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4324 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خان گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گھمن معلم وقف جدید وصیت نمبر 29831 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم کھوکھر ولد ملک رحمت خان کھوکھر 40 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **40345** میں خاتم النساء زوجہ سعید احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 1 ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات مالیتی 41500 روپے جن میں سے بطور حق مہر 10000 روپے کے زیورات ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خاتم النساء گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد 34/18 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد خان ولد نیاز احمد خان دارالرحمت وسطی نمبر 1 ربوہ

مذہب سے غیریت

کشور ناہید لکھتی ہیں۔

یورپ اور برطانیہ میں انگریزوں کی مذہب سے غیریت کا یہ عالم ہے کہ آج کل بہت سے گرجا گھر، ریسٹورنٹ، تھیٹر ہال اور کانفرنس رومز کے علاوہ مختلف دفاتر میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ اب یہ وہی گرجا گھر ہیں جو خالی خالی رہتے تھے اب بھرے بھرے گہما گہمی میں خوش باش نظر آتے ہیں۔ اب وہاں کوئی جلوس بھی نکل نہیں رہا کہ یہ مذہب کے ساتھ کیا مذاق ہو رہا ہے اور کوئی کسی کو دائرہ مذہب سے خارج بھی نہیں کر رہا۔ لوگ آرام سے اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہیں۔ البتہ اگر بہت توجہ دے رہے ہیں تو اپنی زبان اور تہذیب کو فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ تو کہتے ہیں کہ کرسمس کا مطلب خاندانوں کا اکٹھے ہو کر کھانا کھانا اور خوش گپیاں کرنا ہے۔ ہم تو فرشتوں کے زمین پر آنے کا دن بھی مناتے ہیں مگر اس کا مطلب بچوں میں تحائف تقسیم کرنا ہوتا ہے۔ سانتا کلاز بھی بچوں میں تحائف تقسیم کرتے ہیں اور بچے تحائف کے ڈبے کھول کھول کر مسرور ہوتے ہیں۔

(جنگ لاہور 31 دسمبر 2004ء)

ایک اور مسئلہ

نذیر ناجی اپنے کالم میں لکھتے ہیں۔

تازہ مسئلہ یہ پیدا ہوا کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ ہونا چاہئے یا نہیں؟ گویا اب ہم یہ مسئلہ بھی پیدا کر بیٹھے ہیں کہ پاسپورٹ کیا ہوتا ہے؟ تمام عالمی آبادی کے لئے پاسپورٹ ایک طے شدہ مسئلہ ہے۔ جبوتی کا شہری بھی جانتا ہے کہ یہ دستاویز کس مقصد کے لئے استعمال کی جاتی ہے؟ مگر ہم پاکستان والے یہ طے نہیں کر پائے کہ پاسپورٹ کیا چیز ہے اور یہ کس لئے ہوتا ہے؟

آکسفورڈ ڈکشنری میں پاسپورٹ کے یہ معنی درج ہیں "(1) پروانہ راہداری، جو حکومت کی طرف سے کسی فرد کی شہریت اور شناخت کی تصدیق، اس کے تحفظ اور بیرونی سفر کے اجازت نامے کے طور پر جاری کیا جاتا ہے، گزرنامہ، جواز السفر، (2) (اس کے بعد To) کامیابی یا مقصد تک پہنچنے یا کسی جگہ بار پانے کا وسیلہ (A Passport to Success) ان سارے مفاہیم میں ایک بھی جگہ مذہب کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان کی مقامی ضروریات کے لئے حکومت پاکستان نے اپنی منصبی ذمہ داریوں سے تجاوز کرتے ہوئے جگہ جگہ شہریوں کے مذہبی معاملات میں مداخلت کر رکھی ہے۔ پاکستانی شہری کو بے شمار ضروریات کے لئے "ڈیکلیئریشن آف فیتھ" دینے کا پابند کیا گیا ہے، جس کی دنیا کے دوسرے ملک میں ضرورت نہیں پڑتی۔ شناختی کارڈ حاصل کرنے کے لئے مذہب بتانا پڑتا ہے۔ سرکاری ملازمت، کسی بھی منتخب ادارے کی رکنیت، فوج میں بھرتی، غرض ہر سماجی یا انتظامی ذمہ داری دینے سے پہلے، شہری سے اس کا مذہب پوچھا جاتا ہے، صرف ایک دستاویز ایسی ہے جس کا اندرون ملک کوئی مصرف نہیں۔ یہ صرف بیرونی سفر کے لئے استعمال کی جاتی ہے، اس دستاویز کا نام پاسپورٹ ہے، میزبان ملکوں کی انتظامیہ اپنے ملک میں داخل ہونے والوں کے پاسپورٹ پر جن اندراجات کا معائنہ کرتی ہے، ان میں مذہب شامل نہیں، آپ کے پاسپورٹ پر آپ کا مذہب لکھا ہوا ہے یا نہیں؟ اپنے ملک میں داخل ہونے والے پاکستانی کے بارے میں کوئی میزبان ملک یہ بات نہیں جاننا چاہتا، شاید اسی لئے یہ بیکار خانہ پاسپورٹ سے نکال دیا گیا مگر اب ہمارے ہاں یہ بھی ایک قومی مسئلہ بن گیا ہے کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ ہونا چاہئے یا نہیں؟ اس پر بحث ہو رہی ہے، مظاہرے ہو رہے ہیں، مطالبے ہو رہے ہیں، حکومت کے اندر بحث شروع ہوگئی ہے، قوم کا سرمایہ خرچ ہو رہا ہے، میڈیا کی سپیس برباد ہو رہی ہے عوام کی توانائیاں ضائع کی جا رہی ہیں اور طے ہم یہ کر رہے ہیں کہ پاسپورٹ ایک سفری دستاویز ہے یا "ڈکلیئریشن آف فیتھ"؟ اور دنیا کے ان تمام ملکوں جہاں جانے کے لئے آپ کو پاسپورٹ درکار ہے، اس "ڈکلیئریشن آف فیتھ" کی ضرورت بھی پڑتی ہے یا نہیں؟ اب ہم یہ فیصلہ کریں گے اور یقین کیجئے، آنے والی نصف صدی میں گزری ہوئی نصف صدی کے اختلافی امور کے ساتھ یہ مسئلہ بھی متنازع رہے گا۔

(جنگ لاہور 3 جنوری 2005ء)

سردیوں میں جوڑوں کے درد
اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 60 روپے کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

گلف چپ بورڈ
جدید ترین پلانٹ پر تیار کردہ مضبوط ترین بورڈ
گلف ووڈ انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

خبریں

پاکستان کو کوئی بیرونی خطرہ نہیں صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کو کوئی بیرونی خطرہ نہیں۔ انتہا پسندوں کو معاشرہ یرغمال نہیں بنانے دیں گے۔ گلگت کا واقعہ افسوسناک ہے۔ پاکستانی عوام کی اکثریت امن اور اعتدال پسند ہے۔ مٹھی بھر انتہا پسند عناصر سے نمٹنے کیلئے اٹھ کھڑے ہوں۔ 88ء سے 99ء تک کوئی بڑا پروجیکٹ شروع نہیں ہوا۔ اس وقت سولہ بڑے منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔ پاکستان تقریباً تنہا ہو گیا تھا۔ چند سالوں میں عالمی سطح پر تشخص اجاگر ہوا۔

سوئی میں جھڑپیں بلوچستان کے حساس علاقے سوئی میں جھڑپوں اور حملوں کا سلسلہ جاری رہا۔ پیر کو مسلح افراد اور سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں میں 4۔افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔ ٹیلی فون ایکسچینج اور کئی کھمبے تباہ ہو گئے۔ پورا علاقہ تاریکی میں ڈوب گیا۔ مواصلات کا نظام بھی درہم برہم ہو چکا ہے۔

فلسطین کا نیا صدر تحریک آزادی فلسطین کے سربراہ محمود عباس فلسطین کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ فتح یاسر عرفات کے نام کرتا ہوں۔ آزاد فلسطینی ریاست جلد قائم ہو گی جس کا دارالحکومت بیت المقدس ہوگا امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ قیام امن کیلئے محمود عباس سے ہر ممکن تعاون کریں گے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ نئی فلسطینی قیادت آنے سے خطہ میں امن کا نیا دور شروع ہوگا۔

سینٹ میں قائد حزب اختلاف سینٹ میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میاں رضا ربانی کو قائد حزب اختلاف مقرر کر دیا گیا ہے۔

بغداد میں ہلاکتیں بغداد میں خودکش کار بم حملے اور فائرنگ سے بغداد پولیس کا نائب سربراہ اس کا بیٹا تین امریکی فوجیوں سمیت 8۔افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔

بگلیہار ڈیم دفتر خارجہ کے ترجمان مسعود خان نے ہفتہ وار بریفنگ کے دوران کہا کہ بگلیہار ڈیم کے معاملے پر بات چیت کی ناکامی سے جامع مذاکرات کا عمل ختم نہیں ہوا۔ البتہ اس سے مذاکرات پر بالواسطہ اثر ضرور پڑے گا۔ مزید مذاکرات کیلئے بھارت کو فوری تعمیر روکنا ہوگی۔ کنٹرول لائن پر باڑ کا معاملہ معاہدہ کراچی کی خلاف ورزی ہے۔ باڑ کا معاملہ عالمی عدالت کے اختیار میں نہیں۔ کشمیر سمیت تمام معاملات پر جامع مذاکرات مختلف سطحوں پر جاری رہیں گے۔ من موہن سنگھ اور شوکت عزیز کی ملاقات سارک کانفرنس میں ہوگی۔

بس نہر میں گر گئی بھارتی ریاست کرناٹک میں ایک بس نہر میں جا گری جس کے نتیجہ میں 60۔افراد ہلاک ہو گئے۔

جبرالٹر میں برطانوی افواج کا کمانڈر ہلاک

جبرالٹر میں برطانوی فوج کا کمانڈر اپنے گھر کے سوئمنگ پول میں مردہ پایا گیا۔ انہوں نے فاک لینڈ جنگ میں بھی خدمات انجام دی تھیں۔

بال کٹوانے کی سرکاری ہدایت شمالی کوریا کی حکومت نے سرکاری ٹی وی پر ایک اشتہار کے ذریعے اپنے شہریوں کو ڈھنگ سے بال کٹوانے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ لمبے بالوں سے انسانی عقل پر برا اثر پڑتا ہے۔

غربت کے باعث گردوں کی فروخت بی بی سی کے مطابق راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں غربت کے ستائے ہوئے لوگ اپنے گردے فروخت کرتے ہیں۔ گاؤں بچہ کلاں اور اردگرد کے علاقے کے 300۔افراد غربت کے باعث گردے فروخت کر چکے ہیں۔ تیس سالہ ذوالفقار نے بتایا کہ 90 ہزار کا سودا ہوا لیکن صرف 60 ہزار گھر لے جا سکا میرے خاندان کے سب افراد اس ہسپتال میں گردے بیچ چکے ہیں کیونکہ ہم غریب لوگ ہیں اور قرضوں کی وجہ سے مجبور ہیں۔

کائنات میں مزید کہکشائیں ناسا نے امکان ظاہر کیا ہے کہ کائنات میں مزید کہکشائیں بن رہی ہیں۔ ناسا کے ماہر فلکیات مائک ریج کے مطابق کئی نئی کہکشائیں دریافت ہوئی ہیں اور ان کا حجم بڑھ رہا ہے اور وہ بڑی کہکشاؤں میں تبدیل ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہکشائیں ہمارے بہت قریب ہیں اور ہم ان کے بارے میں پہلے نہیں جانتے تھے ناسا کے ماہرین نے تین درجن انتہائی روشن کہکشائیں دریافت کی ہیں جو دس ارب سال پرانی کہکشائیں لگتی ہیں۔

(''دن'' 23 دسمبر 2004ء)

ہیپا ٹائٹس بی کی ویکسین

مورخہ 12 جنوری 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپا ٹائٹس بی کی ویکسین لگائی جا رہی ہے۔ اسی طرح پچھلے سال جنوری 2004ء میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

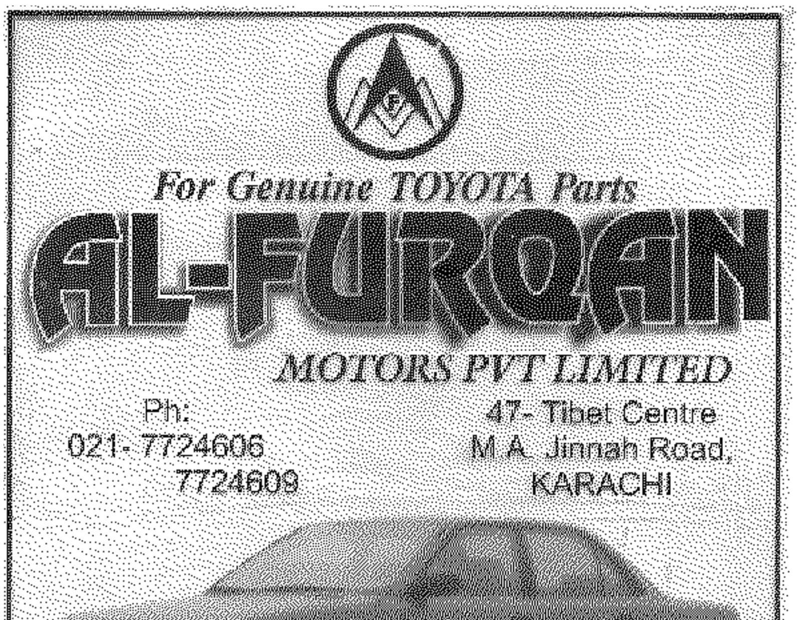

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
وقت عصر	3:53
غروب آفتاب	5:26
وقت عشاء	6:53

بقیہ صفحہ 1

سال 2004ء کی شخصیت کے ساتھ آپ کو Great Mind of the 21st Century (21ویں صدی کی عظیم شخصیات) کا ایوارڈ اور میڈل بھی ملا ہے۔

قبل ازیں آپ کو ملکہ برطانیہ کی طرف سے او بی ای کا اعزاز مل چکا ہے نیز امریکہ کی انٹرنیشنل اکیڈمی کی طرف سے الفریڈ آئن سٹائن نوبیل میڈل بھی مل چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزازات مبارک کرے۔

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040، رہائش: 214691

C.P.L 29